سوال

(16)اہل ایمان اللہ کا دیدار کریں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاآخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیکھا جاناثابت ہے، اوراس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آخرت میں اللہ عزوجل کا دیکھا جانا اہل السنہ والجماعہ کے نزدیک حق اورثابت ہے، اوراس کا انکار کفر ہے۔ اہل ایمان اپنے اللہ کو قیامت کے دن اورجنت میں بھی دیکھیں گے، جس طرح اللہ چاہے گا اوراس پر اہل السنة کا اجماع ہے۔ سورہ قیامہ میں فرمایا گیا:

وُجوهٌ يَومَئِذٍ ناضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلىٰ رَبِّها ناظِرَةٌ ﴿٢٣﴾... سورة القيامة

''اور بہت سے چہرے اس دن تروتازہ اور بارونق ہوں گے ،اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔''

دوسری جگہ فرمایا:

لِلَّذينَ أَحسَنُوا الحُسنىٰ وَزِيادَةٌ ﴿٢٦﴾... سورة يونس

''جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کےلیے خوبی ہے اورمزید بھی۔''

یہاں ''زِيَادَةٌ'' سے مراد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی تفسیر کے مطابق ''اللہ عزوجل کے چہرہ انور کو دیکھنا ہے۔'' (سنن ترمذی، کتاب صفة الجنة، باب رؤیة الرب تبارک و تعالی، حدیث: 2552۔ صحیح ابن حبان: 471/16، مسند احمد بن حنبل: 332/4۔)

اوراحادیث میں بوضاحت آیا ہے کہ اہل ایمان قیامت کے دن اور جنت میں بھی اپنے رب کو دیکھیں گے۔ (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب الصراط جسر جہنم، حدیث 6204 صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب معرفة طریق الرؤیة، حدیث 188۔) مگر دنیا میں اسے دیکھا جانا ناممکن ہے، جیسے کہ فرمایا:

لَاتُدرِكُهُ الأَبصـٰرُ‌ وَهُوَ يُدرِكُ الأَبصـٰرَ‌ ... ١٠٣ ... سورة الانعام

''نہیں پا سکتیں اس کو آنکھیں اور وہ پالیتا ہے آنکھوں کو۔''

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے سوال رؤیت پر انہیں جواب دیا گیا تھا کہ لَن تَرَ‌انِى (الاعراف: 7/143) ''تو مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتا۔'' اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان میں یوں بھی ہے: واعلموا أنه لن يرى أحدٌ منكم ربه حتى يموت "(سنن ترمذی، کتال الفتن، باب علامۃ الدجال، حدیث 2235 مسند احمد بن حنبل: 5/433 (واعلموا کے بجائے تعلمون ہے)) یقین رکھو کہ کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتا۔" کیونکہ اللہ عزوجل کو ان آنکھوں سے دیکھنا اہل جنت کے لیے سب سے بڑھ کر انعام اور نعمت ہو گی، اور یہ دنیا نعمتوں کا گھر نہیں ہے، یہ تو پریشانیوں اور دکھوں کا گھر ہے۔ الغرض! اللہ عزوجل کو اس دنیا میں نہیں دیکھا جا سکتا، بلکہ آخرت میں دیکھا جائے گا اور صرف اہل ایمان ہی اس نعمت و انعام سے سر فراز ہوں گے اور کفار اس سے حجاب میں ہوں گے۔ جیسے کہ فرمایا:

كَلّا إِنَّهُم عَن رَ‌بِّهِم يَومَئِذٍ لَمَحجوبونَ ١٥ ... سورة المطففين

''خبردار! یہ لوگ اس دن اپنے رب سے حجاب میں ہوں گے۔'' (یعنی دیدار الٰہی سے محروم رکھے جائیں گے)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 49

محدث فتویٰ